مسلمانوں کی ترقیات اور اکتشافات و انکشافات کے بہت سے پہلو اس میگزین میں بیان ہو گئے ہیں، نیز اسلام کی بعض عبادات اور اداروں پر بھی لکھا گیا ہے۔ میگزین کو مرتب کرنے والے نوجوانوں اور ان کے سربراہ اساتذہ کو ہم تبریک پیش کرتے ہیں۔

نذریس | مجلہ اسکول آف آرمی ایجوکیشن (۱۹۸۲ء) اپ ٹو باہری۔ مدیر کیپٹن ریاض انجم

مندرجات میں "قرآن ایک تعلیمی رہنما" (کیپٹن ریاض انجم) "خطاطی تاریخ کے آئینے میں" (اسلم کمال) "اردو حروف کا تشکیلی سفر" (صوبیدار غلام محمد شیدا) "درخت کتھے لانواں" (میجر انور خاں انور) اچھے مضامین ہیں۔ انگریزی میں میجر فاروق حسن، شبیر حسین جعفری، کیپٹن انجم مسعود، صوبیدار بشیر احمد، ڈی ڈی آئرن ووڈ کی تحریریں اچھی ہیں۔ دیگر مضامین کی افادیت سے کیا انکار[1]!

اسلم کمال کے ڈیزائن کردہ ٹائیٹل کی شان میں گستاخی تو نہیں کی جا سکتی، مگر رنگوں کی ترتیب ایسی ہے کہ جو الفاظ لکھے گئے وہ کوشش سے ...... دریافت ہوتے ہیں۔ پہلے شوخ رنگوں کی دو بے ڈھنگی اشکال ذہن پر مسلط ہو جاتی ہیں۔

زنداں میں اذاں | مجموعہ کلام سید جمال احمد امین آبادی۔ ناشر: مکتبۃ الحسنات رام پور (بھارت)

قیمت: ۴/- روپے

سید جمال احمد کی شاعری ابھی ابتدائی ابھار اور فشار کے دور میں ہے۔ طبیعت بہت موزوں ہے۔ گل خیال کا روئے تاباں غازۂ جمال کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ وہ پراگندہ فکر، آوارہ خیال اور کوچہ گرد قسم کے شاعر نہیں ہیں، ان کے ہاں آدرش ہے، غایت ہے، اور وہ غایت زندگی کی لازوال صداقتوں کی شعاعوں سے انسانیت کی اعلیٰ قدروں کو نشوونما دینا ہے۔ سید جمال کا ایک مجموعہ ۱۹۶۵ء میں چھپ چکا ہے۔ یہ مجموعہ ان شعری کاوشوں پر مشتمل ہے جنہیں انہوں نے جیل میں رہ کر جامۂ اظہار پہنایا

---

[1] "وہ شخص اب یہاں نہیں ملے گا" میرا مصرع ہے۔ میں اس کی تعریف نہیں کرتا۔ لیکن یہ ایک شخصیت کے سامنے متعلق ہو کر مشہور ہوا ہے۔ اس مصرع کو اٹھا کر کسی دوسری جگہ استعمال کرنا مغالطہ انگیز ہو سکتا ہے۔